بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم بدھ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۳۰ رجب ۱۳۸۸ھ ۔ ۲۳ اخاء ۱۳۴۷ش ۔ ۲۳ اکتوبر ۱۹۶۸ء	نمبر ۲۳۹

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

۲۵، ۲۶، ۲۷ اخاء ۱۳۴۷ہش

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ

اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی بات سنو جبکہ وہ تمہیں زندہ کرنے کے لئے پکارے۔

•۔ انصار اللہ کا سالانہ اجتماع قریب آچکا ہے۔ ایک مجلس بھی ایسی نہیں رہنی چاہیئے، دور کی ہو یا نزدیک کی، جس کا نمائندہ اجتماع میں شریک نہ ہو۔

•۔ یہ اجتماع خدا اور اس کے رسولؐ کے نام پر خدا اور اس کے رسولؐ کی باتیں سنانے کے لئے منعقد کیا جا رہا ہے۔ غرض ہے تو صرف یہ کہ تین دن ذکرِ الٰہی، نوافل، دعاؤں اور قال اللہ اور قال الرسول میں گزار سکیں، خدا تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کرتے ہوئے اُس کی تلاش کرتے ہوئے اور اس سے اُس کا فضل طلب کرتے ہوئے کہ وہ ہماری کوتاہیوں کی پردہ پوشی فرمائے، ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے اور اپنے وعدوں کے مطابق خلافت احمدیہ کے ذریعہ دین اسلام کو تمکنت عطا فرمائے۔

•۔ پس آیئے! اور ہر روک کو پھلانگتے ہوئے آیئے۔ زندگی کا اعتبار نہیں۔ اپنے معاملات کو اپنے خدا کے سپرد کرتے ہوئے آیئے کیونکہ اُس سے بہتر قائمقامی آپ کی کوئی نہیں کر سکتا۔

•۔ مُلک کے ہر گوشے سے آیئے۔ قریب سے بھی اور دُور سے بھی اور

یَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

کا نظارہ پیش کرتے ہوئے آیئے۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

83

اخبار احمدیہ

•۔ ربوہ ۲۲ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

•۔ مجالس انصار اللہ نوٹ فرمالیں کہ مرکزی اجتماع انصار اللہ میں ۲۷ اخاء (اکتوبر) کو صبح کا اجلاس بجائے نو بجے کے انشاء اللہ العزیز ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوگا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد انعامات تقسیم ہوں گے اور اس کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوگی (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

•۔ کراچی (بذریعہ فون) مکرم مسعود احمد صاحب خورشید مطلع فرماتے ہیں کہ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے ناساز ہے پہلے آپ کو بخار آتا رہا۔ اب بخار سے تو آرام ہے لیکن نقاہت بہت ہے۔ مزید برآں مثانہ میں تین چار پتھریاں پیدا ہوگئی ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت مولوی صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

حضور ایدہ اللہ سے ملاقاتوں کے متعلق

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انصار اللہ کے اجتماع کے دوران بروز ہفتہ و اتوار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقاتیں نہیں ہونگی۔ احباب اس امر کا خیال رکھیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

ولادت

ربوہ — مورخہ ۱۸ اخاء کی صبح کو اللہ تعالےٰ نے مکرم مولوی عبد الباسط صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کو دو توام بچے (لڑکا اور لڑکی) عطا فرمائے۔ یہ بچے مکرم میاں عبد الرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کے پوتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ دونوں بچوں کو لمبی اور صالح زندگی عطا فرمائے اور انہیں والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ اخاء ۱۳۴۷ ہش

حفاظتِ اسلام کا عظیم الشّان نظام

یہی وجہ ہے کہ آیات متذکرہ بالا میں دین کے تمکن کو نمایاں کیا گیا ہے۔ جیسا کہ

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ

سے واضح ہے اور اس سے ثابت ہے کہ روحانی خلافت کا نظام بغیر حکومت کے قائم ہو سکتا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض حالات میں تو مذہبی خلافت لازمی ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ موجودہ حالات میں کہ دنیا کی حکومتیں مختلف اقوام کی الگ الگ قائم ہیں۔ ایسی صورت میں تمام دنیا میں اسلامی خلافت سیاست سے جدا رہ کر ہی ساری دنیا میں قابلِ عمل ہو سکتی ہے۔ چنانچہ آج یہ حالت ہے کہ خود اسلامی ممالک میں بھی کسی ملک کا حکمران تمام اسلامی دنیا کے لئے خلیفہ نہیں بن سکتا۔ جو خلافت برائے نام چلی آتی تھی۔ ترکوں نے ۱۹۲۴ء میں اس کا بھی خاتمہ کر دیا۔ وہ تمام اسلامی ملکوں پر اثر نہیں رکھتی تھی۔ ہر ایک اسلامی ملک حکومتی معاملات میں خلیفہ کے حکم سے آزاد تھا۔ یہاں ہندوستان میں جب مسلمان حکمران تھے اور انگریزوں کے عہد میں بھی اگرچہ خلیفہ کے نام کا خطبہ مساجد میں پڑھا جاتا تھا۔ انگریزوں کی تو خیر خود مسلمان حکمرانوں نے بھی ترکی خلافت کی اطاعت نہیں کی اس سے ظاہر ہے کہ ترکی خلافت بھی دوسرے ممالک کے تعلق میں روحانی صورت اختیار کر چکی تھی۔ اگر تمام اسلامی ممالک کے مسلمان ایک روحانی خلافت کے تحت آجائیں تو یقیناً مسلمانوں میں اتحاد کا ایک مضبوط رشتہ قائم ہو سکتا ہے۔ تمام مسلمان ممالک اپنے اپنے ملک میں آزاد بھی رہ سکتے ہیں۔ اور ایک روحانی نظام میں پروئے بھی جا سکتے ہیں۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی ایک تقریر "احمدیت کا پیغام" میں سے ایک اقتباس موجودہ زمانہ میں خلافت کے قیام کے متعلق درج کرنا خالی از فائدہ نہیں ہوگا۔ جو حسب ذیل ہے:۔

"جب خلافتِ ترکیہ کو ترکوں نے ختم کر دیا تو مصر کے بعض علماء نے بعض بااثر لوگوں کے قول کے مطابق شاہ مصر کے اشارہ سے) ایک تحریک خلافت شروع کی اور اس تحریک سے ان کی منشاء یہ تھا کہ شاہ مصر کو خلیفۃ المسلمین تصور کر لیا جائے۔ اور اس طرح مصر کو دوسرے اسلامی ممالک پر فوقیت حاصل ہو جائے۔ سعودی عرب نے اس کی مخالفت شروع کی۔ اور یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ یہ تحریک انگریزوں کی اٹھائی ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص خلافت کا مستحق ہے۔ تو وہ سعودی عرب کا بادشاہ ہے۔ جہاں تک خلافت کا تعلق ہے۔ وہ یقیناً ایک ایسا رشتہ ہے جس سے سب مسلمان اکٹھے ہو جاتے ہیں لیکن جب یہ خلافت کا لفظ کسی خاص بادشاہ کے ساتھ مخصوص ہونے لگا تو دوسرے بادشاہوں نے فوراً تاڑ لیا کہ ہماری حکومت میں رخنہ ڈالا جاتا ہے۔ اور وہ مفید تحریک بے کار ہو کر رہ گئی۔ لیکن اگر یہی تحریک عوام میں پیدا ہو اور مذہبی روح اس کے پیچھے کام کر رہی ہو۔ تو کسی سیاسی رقابت اس کے راستہ میں حائل نہیں ہوگی مگر جماعتی رقابت اس کے راستہ میں روک بنے گی۔ سیاسی رقابت کی وجہ سے ایسی تحریک اکا ملک میں محدود ہو کر رہ جائے گی۔ جس کی حکومت اس کی تائید میں ہوگی لیکن جماعتی مخالفت کی صورت میں وہ کسی ملک میں محدود نہیں رہے گی۔ ہر ملک میں جائے گی اور پھیلے گی اور اپنی جڑیں بنائے گی بلکہ ایسے ملکوں میں بھی جا کر کامیاب ہوگی۔ جہاں اسلامی حکومت نہیں ہوگی۔ کیونکہ سیاسی ٹکراؤ نہ ہونے کی وجہ سے ابتدائی زمانہ میں حکومتیں اس کی مخالفت نہیں کریں گی۔ چنانچہ احمدیت کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے۔ احمدیت کا منشاء محض مسلمانوں کے اندر اتحاد پیدا کرنا تھا وہ بادشاہت کی طالب نہیں تھی انگریزوں نے اپنے ملک میں بعض دفعہ احمدیت کو تکلیفیں بھی پہنچائی ہیں۔ لیکن اس کے خالص مذہبی ہونے کی وجہ سے اس سے کھلے بندوں ٹکرانے کی ضرورت نہیں سمجھی۔"

(احمدیت کا پیغام ۲۴، ۲۵)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام ہے کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ تمام بادشاہ روحانی معاملات میں ایک ہی خلیفہ کے ماتحت ہوں گے اس طرح بادشاہوں میں باہم جنگ و جدل ختم ہو جائے گا۔ لیکن اگر ایک اسلامی ملک دوسرے اسلامی ملک پر ظلم کرے گا تو خلیفہ وقت دونوں میں صلح کرا دے گا۔ اور اگر کوئی فریق پھر بھی زیادتی پر اڑا رہے گا۔ تو خلیفہ وقت قرآن کے اس حکم کو زیر عمل لائے گا۔ جس میں تمام حکمرانوں کو کہا گیا ہے۔ کہ سب ملکر ظالم کو مجبور کریں۔ کہ وہ راہ راستی پر آجائے۔ یہ دراصل اصلی اقوام متحدہ کی انجمن ہوگی۔

موجودہ انجمن اقوام متحدہ اس لئے زیادہ تر ناکام ہے۔ کہ جو قوم اس کے احکام پر عمل نہیں کرتی انجمن اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ کیونکہ اس کو بعض دوسری بڑی اقوام کی حمایت حاصل رہتی ہے۔ جیسے جنوبی افریقہ۔ روڈیشیا۔ اسرائیل اور بھارت کے رویہ سے ظاہر ہے۔

قطعات

نوحؑ کا سیلاب تو موجود ہے
نوحؑ کی کشتی بھی ہے اُس میں رواں
ڈھونڈنے والو بتاؤ تو سہی
نوحؑ کشتی بانِ عالم ہے کہاں؟

بتا رہا ہے تجھے یہ صحیفۂ فطرت
نظام چلتا نہیں کوئی بھی اصول بغیر
ترے خیال میں کیا یہ نظامِ روحانی
رہے گا چلتا یونہی نائبِ رسولؐ بغیر

(علی محمد سرور ربوہ بی۔ اے۔ بی ٹی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

کفنِ مسیح

84

عصائے موسٰے کے بعد ردائے عیسٰے

(مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم بمبئی)

(آخری قسط)

حکیم نقادیمس اور یوسف آریتیہ اسی وقت یہ دیکھنے کے لئے یروشلم سے چلے تھے کہ عناصر کے ان تغیرات کا مسیح کی صحت پر کیا اثر پڑتا ہے۔ یہ دونوں جب غار میں داخل ہوئے اور دیکھا کہ جناب مسیح ہوش میں آگئے ہیں تو ان دونوں کی آنکھیں فرطِ مسرت سے چمک اٹھیں۔ مسیح نے جب اس جگہ اپنے برادرانِ طریقت کو دیکھا تو وہ بھی نحیف و ناتواں ہونے کے باوجود خوشی کے جذبات پر قابو نہ پا سکے۔ انہوں نے اُٹھ کر بیٹھنا چاہا۔ مگر حکیم نقادیمس نے ان کو طبی مشوروں کی پابندی کی تلقین کی اور ان کو ساری سرگزشت کہہ سنائی۔ مسیح نے آپ بیتی شکر آستانۂ الوہیت پر سجدہ شکر ادا کیا۔

حکیم نقادیمس نے ان کو کچھ مقوی غذا کھلائی۔ پھر ان کے سر کی پٹیاں کھول دیں جس کے بعد وہ اچھی طرح بات چیت کرنے لگے۔

حکیم نقادیمس اور یوسف نے محسوس کیا کہ مسیح کا اب یہاں رہنا قرینِ مصلحت نہیں۔ کاہنوں کے جاسوس تعاقب میں لگے ہیں اس لئے یہ طے پایا کہ ان کو کسی محفوظ مقام میں منتقل کر دیا جائے۔ سبھوں کو یہ خیال ستا رہا تھا کہ یہودیوں کو مسیح کی زندگی کا سراغ نہ مل جائے ورنہ پھر ان پر مصائب کے وہی پہاڑ ٹوٹ پڑیں گے۔ اس خطرے کے مدِّ نظر یہ ضروری سمجھا گیا کہ وہ اس غار سے بھیس بدل کر نکل جائیں۔ چنانچہ پہلے وہ "حنوط شدہ" کپڑا جو صلیب کے بعد ان کے جسم پر لپیٹا گیا تھا۔ غار میں ہی اتار دیا گیا اور ان کو ایک باغبان کا لباس دیا گیا۔ وہ یہ لباس پہن کر غار سے نکل آئے۔ اور "یروشلم" کی طرف چل پڑے۔

تھوڑی دیر کے بعد جب پطرس اپنے ایک برادرِ طریقت کے ساتھ مسیح کی خیریت معلوم کرنے آئے تو دیکھا کہ غار میں "کفن ہی کفن" ہے۔ خود مسیح موجود نہیں ہیں۔

(لوقا $\frac{24}{12}$ - یوحنا $\frac{20}{6 \text{ تا } 10}$)

یہ جناب مسیح کی وہ سرگزشت ہے جس کے بعض اجزاء متفقہ طور پر اور بعض الگ الگ اناجیل اربعہ اور "مکتوبِ اسکندریہ" میں بیان کئے گئے ہیں۔

اس سرگزشت میں وہ تمام باتیں آگئیں جن کی نشاندہی اس "جامۂ مقدس" کا مطالعہ کرنے والے سائنسدانوں نے کی ہے۔ پیشانی اور گُدّی کا زخمی ہونا۔ گال پر ایک چوٹ کا نشان۔ کندھوں پر بوجھل چیز اٹھانے کی خراش۔ ہاتھوں میں میخیں ٹھونکے جانے کی نشانی۔ بائیں پسلی کے نیچے ایک زخم اور اس سے خون اور پانی بہنے کی علامت۔ زور زور سے سانس لینے کے آثار۔

اور پھر یہ دریافت کہ یہ کپڑا جو کفنِ مسیح کہلاتا ہے۔ ایک حنوط شدہ کپڑا ہے۔ اس پر ایسا مصالحہ لگایا گیا ہے کہ اگر اس کا امتزاج امونیا گیس سے ہو جائے تو جس چیز میں یہ مصالحہ لگا ہو گا اس میں فوٹو پلیٹ کی اہلیت پیدا ہو جائے گی۔ دوسری جنگِ عظیم کے دوران نازیوں کے قید خانے NAZI CANCENTRATION CAMP میں اس کا بار بار تجربہ کیا گیا۔ قیدی کو شدید جسمانی تکالیف پہنچائی گئیں۔ اس سے جو پسینہ نکلا اس پر امونیا گیس اور مصبر کا پوڈر ڈالا گیا تو اس کا جسم فوٹو پلیٹ کی طرح ہو گیا۔ اور جسم پر پسینے کے نشانات پڑ گئے[1]۔ غرض یہ اتفاقی حادثہ تھا یا قدرتی تصرف کہ یروشلم میں زلزلہ آنے کے باعث مسیح کے غار میں امونیا گیس بھر گیا۔ وہ مصالحہ جو بقول انجیل یوحنا $\frac{19}{38 - 41}$ مُر اور عود یعنی مصبر اور "اگر" سے تیار کیا گیا تھا۔ فوٹو کی حساس پلیٹ بن گیا اور مسیح کے نقوش کپڑے پر اُبھر آئے۔

سائنس دانوں کے ان انکشافات کے بعد جب ہم تاریخ مذاہب میں کسی ایسے آدمی کی تلاش کرتے ہیں جو ایسے مصائب و آلام کا شکار ہو کر ایک حنوط شدہ کپڑے میں لپیٹا گیا ہو تو مسیح ناصری کے سوا اور کوئی نظر نہیں آتا۔ اگر محض اس فوٹو کے نشانات اور دھبوں کی تشریحات کی مدد سے "صاحب کفن" کی سرگزشت مرتب کریں تو اسے پڑھ کر بے اختیار زبان پر آئے گا کہ یہ "مسیح ناصری" کی سرگزشت ہے۔

اناجیل اربعہ۔ مکتوب اسکندریہ اور کفن مسیح کی روایات و تحقیقات میں جیسی مطابقت پائی جاتی ہے اسے ہم قدرت کی کاریگری کے سوا اور کیا کہہ سکتے ہیں۔ حکیم نقادیمس نے تو وہ دوا محض مسیح کو صحت مند و تندرست بنانے کے لئے بنائی تھی۔ مگر وہ تو واقعی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قول کے مطابق ایک معجزہ ثابت ہوئی اور اس پر مسیح کے خدوخال اس طرح منقش ہو گئے کہ دیکھنے والا آج بھی ان کی مدد سے ان پُر آلام و غمناک دنوں کی تاریخ مرتب کر سکتا ہے۔

یہ جامۂ مقدس "تصویری زبان" میں مسیح کے اس دورِ زندگی کے واقعات بتا رہا ہے۔ اور یہ زبان ایسی کامل اور پُرگو ہے کہ یہ کپڑا ہو بہو مسیح کے واقعاتِ زندگی کی تصویر معلوم ہوتا ہے۔ اس کپڑے نے اپنی "تصویری زبان" کے ذریعہ تاریخ مسیح کے چہرے سے نقاب اُلٹ دی ہے۔ وہ حقیقت جو اس کے تاروں میں چھپی تھی انیس سو سال کے بعد بے جان کیمروں کی آنکھوں نے دیکھی اور آج وہ کیمرے کی پلیٹ پر منعکس ہو کر ساری دنیا کے سامنے ان کے مقدس چہرے سے نقاب اُلٹ رہی ہے حتیٰ کہ یہ کفن اب مسیحی حلقوں میں بجا طور پر "پانچواں صحیفہ" کہلانے کا مستحق ہو گیا ہے۔

ردائے عیسٰی

ان تفصیلات سے یہ بات واضح ہو گئی کہ یہ کپڑا جو کفن کہلاتا ہے حقیقت میں ایک چادر ہے اس لئے اسے "کفنِ مسیح" کی بجائے

"ردائے عیسٰے"

کہنا قرینِ قیاس ہو گا۔ گویا اسلامی ادب میں "عصائے موسٰے" کے بعد "ردائے عیسٰی" کے محاورے کا اضافہ ہو گیا۔ مسلمان ادباء شعراء خصوصاً احمدی ادیبوں اور شاعروں کو چاہیئے کہ اب وہ اپنے نثری و شعری جواہر پاروں میں اس محاورے کا استعمال کریں تاکہ جس طرح موسٰے کے مقابل عیسٰے کو زیادہ شہرت حاصل ہوئی ہے۔ عصائے موسٰی کے مقابل "ردائے عیسٰے" زیادہ مشہور ہو جائے۔

مسیحیوں کو چاہیئے کہ اس چادر کی تاریخی حیثیت پر جرح قدح کرنے کی بجائے اس حقیقت کو تسلیم کریں جو یہ چادر "تصویری زبان" میں پیش کر رہی ہے۔

اس چادر پر ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے کہ اگر "صاحب جامہ" مسیح ہے تو کیا یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس چادر پر کسی آرٹسٹ نے مسیح کی تصویر بنائی ہو؟

اس کا جواب یہ ہے کہ آرٹسٹ جب کوئی تصویر بناتا ہے تو اس پر اس کے برش کے نشانات ضرور نظر آتے ہیں مگر اس کپڑے پر جو تصویر ہے اس کا ہر چند "محدب عدسہ" (MAGNIFYING GLASS) سے معائنہ کیا گیا مگر اس پر برش کا کوئی نشان نظر نہیں آیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ پینٹ نہیں بلکہ پرنٹ ہے یعنی کسی مصور نے اس چادر پر رنگ نہیں بھرا ہے بلکہ مسیح کے خدوخال کے نقوش محض اس مصالحہ کے باعث اس چادر پر چھپ گئے ہیں جو اوڑھانے سے پہلے اس پر لگایا گیا تھا۔

قرآن مجید کی آیت کریمہ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ کی جیسی بلیغ تفسیر یہ "ردائے عیسٰے" اپنی "تصویری زبان" میں پیش کر رہی ہے اس سے بہتر تفسیر کون پیش کر سکتا ہے؟

سمیع اللہ
مبلغ بمبئی (بھارت)

---

[1] سنڈے اسٹینڈرڈ بمبئی مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۶۷ء مضمون "کفن سے مسیح کی شخصیت پر روشنی پڑتی ہے"۔

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

انصار بھائیوں کو شمولیت کی دعوت

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

انصار اللہ کی ذیلی تنظیم پختہ عمر کے ذمہ دار اور ایثار پیشہ احمدیوں کی تنظیم ہے جن کی زندگی کے چالیس برس بیت چکے ہیں۔ انصار اللہ کا سالانہ اجتماع اپنے مرکز میں ۲۵-۲۶ اور ۲۷ ماہِ رواں کی تاریخوں میں مقرر ہے اس میں اب صرف چند دن باقی ہیں۔

احمدی نوجوانوں کی ذیلی تنظیم خدام الاحمدیہ اور مستورات کی ذیلی تنظیم لجنہ اماء اللہ کے اپنے اپنے اجتماعات ۱۸-۱۹ اور ۲۰ر اخاء (اکتوبر) میں نہایت کامیاب طور پر منعقد ہو چکے ہیں۔ ہر اجلاس مقررہ پروگرام کے ماتحت پورے نظم وضبط سے پورا ہوا۔ خدام الاحمدیہ اور ان کی زیرِ نگرانی اطفال الاحمدیہ کے اجتماعات کو خود دیکھنے اور ان میں شامل ہونے کا موقع ملا ہے اور مستورات کے اجتماع کے بارے میں گھر کی خواتین سے حالات معلوم ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بہت فضل ہے کہ یہ سب اجتماعات اپنے اپنے تربیتی مقاصد کے لحاظ سے نہایت کامیاب رہے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایمان پرور خطابات ان تمام اجتماعات کی جان ہیں۔ یقین ہے کہ ان اجتماعات میں شامل ہونے والے نوجوان بچے اور بچیاں نیز مستورات بہت سے روحانی فوائد حاصل کر کے گھروں کو لوٹے ہیں۔ ایک زندہ ایمان، ایک فعال عزم اور وحدت ونظام کی ناقابلِ شکست پختگی ان اجتماعات کی وہ نادر سوغات ہے جو آج کی دنیا میں اور کسی جگہ میسر نہیں آ سکتی۔

اب انصار بھائیوں کی باری ہے ان کا سالانہ اجتماع نوجوانوں کے اجتماع سے ایک ہفتہ بعد ہوتا ہے۔ انصار اللہ کا سالانہ اجتماع اپنی گوناگوں خصوصیات کے باعث ایک امتیازی رنگ رکھتا ہے۔ روحانی کیف کے یہ دو تین دن ناقابلِ فراموش ہوتے ہیں گو یہ نسبتاً عمر رسیدہ بزرگوں کا اجتماع ہوتا ہے مگر اپنی زندگی اور فعالیت میں اولوالعزم اور سرفروش لوگوں کا مجمع ہوتا ہے۔ اور شاندار قوتِ عملیہ ہر جگہ کارفرما نظر آتی ہے۔ اس اجتماع میں شامل ہونے والے روحانی برکات سے جھولیاں بھر کر گھروں کو لوٹا کرتے ہیں۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو امتیازی شان اور سعادت بھی حاصل ہے کہ خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ اس مجلس کے براہِ راست صدر بھی ہیں اور حضور ایدہ اللہ بنصرہٖ کی خاص نگرانی میں اس کے پروگرام سرانجام پاتے ہیں۔ آپ کے ایمان افزا اور زندگی بخش خطابات انصار اللہ کے اجتماع میں شامل ہونے والوں کے لئے سرمایۂ افتخار ہوتے ہیں۔ پس اس اجتماع میں شمولیت کی توفیق پانا خود بڑی سعادت ہے۔ موجودہ حالات میں تمام انصار بھائیوں کا خاص فرض ہے کہ تکلیف اٹھا کر بھی اس سالانہ اجتماع میں شامل ہوں اور کسی قیمت پر بھی اس زریں موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

خدام الاحمدیہ کے آج (۲۰ر اخاء) کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ کے پُردرد خطاب سے جو کیفیت مَیں نے دیکھی اور محسوس کی ہے اس کے پیشِ نظر میرے نزدیک اتنا ہی کافی نہیں کہ ہر مجلس انصار اللہ کا نمائندہ یا نمائندے آئیں بلکہ مَیں تو کہتا ہوں کہ جس جس انصار بھائی کو موقع مل سکے اور کوئی معذوری اور مانع نہ ہو اسے ضرور انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں شریک ہونا چاہیئے۔ ع

پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

پس انصار بھائیوں سے اپیل ہے کہ وہ اپنے سالانہ اجتماع میں بصد شوق و رغبت شامل ہو کر ان مبارک ایام کی خیر و برکت سے حصۂ وافر پائیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل سے اپنے افضال و انعامات سے نوازے اور اس اجتماع کے روحانی فوائد سے پوری طرح متمتع فرمائے آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اِک حُسن کا جلوہ روز دکھا

اے ہستیٔ پوشیدہ و عیاں ہر غنچہ و گل میں تیرا نشاں
ہر خانۂ دِل میں تُو ہے نہاں ترے حُسن کے جلوے بے پایاں
اِک حُسن کا جلوہ روز دکھا

کبھی طُور پہ تُو ہے جلوہ فشاں کبھی مصر میں ہے تُو مہِ کنعاں
ترا نُور ہے فاراں در فاراں ترے حُسن کے جلوے بے پایاں
اِک حُسن کا جلوہ روز دکھا

ہر بانگِ درا میں تیرا بیاں غازی کے لبوں پہ تیری اذاں
غنچہ کی چٹک میں تیری زباں ترے حُسن کے جلوے بے پایاں
اِک حُسن کا جلوہ روز دکھا

بارانِ کرم ہے تیرا نشاں تُو خالق و مالکِ کون و مکاں
تُو حاکمِ اعلیٰ و شاہِ جہاں ترے حُسن کے جلوے بے پایاں
اِک حُسن کا جلوہ روز دکھا

خورشید و قمر، جنّ و انساں ذروں کے جگر میں برق تپاں
سب طارق و ثاقب کاہکشاں ترے حُسن کے جلوے بے پایاں
اِک حُسن کا جلوہ روز دکھا

(سیّد علی احمد طارق ابن سیّد احمد علی صاحب مربّی سلسلہ)

تقریبِ رخصتانہ

مؤرخہ ۱۳ر ماہ اخاء (اکتوبر) بروز اتوار بعد نمازِ عصر مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب آف عدن کی کوٹھی پر ان کی ہمشیرہ محترمہ شوکت آراء بیگم صاحبہ (بنت محترم شیخ منظور علی صاحب مرحوم) کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں بہت سے بزرگانِ سلسلہ واحباب جماعت شامل ہوئے۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

محترمہ شوکت آراء بیگم صاحبہ کا نکاح گزشتہ جلسہ سالانہ پر مکرم آفتاب احمد خان صاحب (ابن محترم ڈاکٹر عبدالقادر خان صاحب) مرحوم مینیجر مسلم کمرشل بنک گوجرخان سے بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر قرار پایا تھا۔ بزرگانِ سلسلہ واحبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین ٭

ضروری اعلان

فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول میں نرسری کلاس کے لئے مستقل اور مڈل کلاسز کے لئے عارضی طور پر ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں متعدد درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ درخواست دہندگان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت سیّدہ اُمِّ متین صاحبہ ایم۔اے صدر لجنہ مرکزیہ دفتر سکول ہذا میں مؤرخہ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۶۸ء بوقت نو بجے صبح انٹرویو لیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ ٭

ہیڈ مسٹریس
فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

85

السلام علیکم — امن و سلامتی کا پیغام

(مکرم شیخ نسیم عباس صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ)

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ بہتر اسلام یہ ہے کہ بھوکوں کو کھانا کھلایا جائے اور ہر ملنے والے کو سلام کیا جائے اور اس کے سلام کا جواب دیا جائے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر کی طرف مسلمانوں کو خاص طور پر متوجہ کیا ہے مثلاً ایک جگہ فرمایا ہے۔

کہ تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور وہاں رہنے والوں کو سلام نہ کر لو اور جب تم گھر میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو بھی سلام کر لیا کرو یہ کام تمہارے لئے بابرکت ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

هَلْ أَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ
إِبْرَاهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ إِذْ
دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلَامًا
قَالَ سَلَامٌ (سورۃ الذاریات)

کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے کہا (ہم تجھے) سلام کہتے ہیں (اس نے کہا (میں بھی کہتا ہوں کہ) تمہارے لئے (خدا کی طرف سے) دائمی سلامتی مقدر ہو۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جب ان کے معزز مہمان آئے تو انہوں نے آپ کو سلام کیا اور اس کے جواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی ان کی سلامتی کے لئے دعا کی۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر بہت سے حقوق ہیں جن کی طرف ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلعم نے بار بار توجہ دلائی ہے۔ مثلاً جب کوئی بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کے لئے جانا جب کوئی فوت ہو جائے تو اسکے جنازہ میں شامل ہونا۔ کمزوروں کی مدد کرنا اور اسلام کو پھیلانا۔ ایک دفعہ صحابہ کو نصیحت فرماتے ہوئے رسول کریم صلعم نے فرمایا کہ تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ لاؤ اور اس وقت تک تمہارا ایمان مکمل نہیں ہوگا جب تک آپس میں محبت نہ کرو اور کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے نتیجہ میں تمہارے درمیان محبت پیدا ہو جائے اور وہ یہ ہے کہ سلام کو پھیلاؤ۔

امن عالم کو قائم رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایسی عمدہ تعلیم دی ہے کہ اسکے ذریعہ ہر وقت ہر مسلمان بغیر کسی مشقت کے اپنے دوستوں، عزیزوں اور قرب و جوار میں رہنے والوں کے ساتھ بہترین تعلقات رکھ سکتا ہے اسلام کے اس حکم میں سبھی تعلقات کو وسیع کرنے کا ایک بہت بڑا طریق بتایا گیا ہے کہ جب ہم میں سے ہر ایک دوسرے کی خیر خواہی کے لئے اپنی زبان سے اور حرکات سے اس کی سلامتی کے لئے دعائیں کرے گا تو اسکے نتیجہ میں اس کی دعاؤں کا مخاطب بھی لازماً اثر قبول کر کے اس کے لئے دعاؤں میں مشغول ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلعم نے فرمایا کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے تین دن سے زیادہ ناراض نہ رہے اور اگر دو شخص ناراض ہوں تو ان میں سے خدا تعالیٰ کے نزدیک وہی محبوب ہوگا۔ جو سلام کرنے میں ابتدا کرے گا۔

سلام کے لئے کسی تعارف کی ضرورت نہیں بلکہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ سلام کرے خواہ وہ دوسرے کو جانتا ہو یا وہ شخص اس کے لئے اجنبی ہو۔ اگر اس تعلیم پر صحیح طور پر عمل کیا جائے تو بہت سی کمزوریوں کو تھوڑے ہی وقت میں دنیا سے ختم کیا جا سکتا ہے کیونکہ سلام دینے والا اپنی زبان سے اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ میں امن و سلامتی کا چاہنے والا ہوں اور اس کا ثبوت یہ دیتا ہے کہ جو بھی اسے راستہ میں ملتا ہے اس کو یہ بتا دیتا ہے کہ میں تمہاری سلامتی کے لئے دعا کرتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی برکتوں کے نزول کو چاہنے والا ہوں۔

صحابہ میں سلام کو پھیلانے کا اتنا شوق تھا کہ بعض کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ وہ بازار یا کسی ایسی جگہ کی طرف چلے جاتے تھے۔ جہاں عوام کی کثرت ہو۔ اور سلام پھیلایا کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ ہر روز بازار میں جاتے حضرت طفیلؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن ان سے پوچھا کہ آپ بازار جا کر کیا کرتے ہیں جبکہ آپ نے خرید و فروخت بھی نہیں کرنی اور نہ ہی کسی مجلس میں بیٹھنا ہے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ اے ابو بطن ہم صبح سویرے بازار میں اس لئے جاتے ہیں کہ جس سے ملاقات ہو اس کو سلام کر لیا کریں۔ حضرت رسول کریم صلعم نے ایک دفعہ فرمایا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا
السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا
الطَّعَامَ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ
وَصَلُّوْا وَالنَّاسُ نِيَامٌ
تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

کہ اے لوگو باہم کثرت سے سلام کیا کرو اور نمازیں پڑھا کرو اور بھوکوں کو کھانا کھلایا کرو اور نمازیں پڑھا کرو جب دوسرے لوگ سوئے ہوئے ہوں اگر تم ایسا کرو گے تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

سلام کرنے کا طریق اور اس کی کیفیت علمائے اسلام نے یہ مستحب قرار دیا ہے کہ سلام کی ابتداء کرنے والا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دفعہ تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ" کہا حضور نے فرمایا کہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھی گئیں۔ پھر دوسرا شخص آیا اور اس پر آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی گئیں۔ پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ" کہا آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب وہی شخص ہے جو کہ سلام دینے میں ابتداء کرتا ہے۔ جب مسلمان آپس میں ملیں تو چلنے والا بیٹھے ہوئے کو تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں۔ جب کسی سے ایک ہی وقت میں دوبارہ ملاقات ہو تو دوبارہ سلام کرنا پسندیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی یہ صفت بیان فرمائی ہے کہ جب وہ اپنے گھروں میں داخل ہوتے ہیں تو ان کی سلامتی کے لئے دعا کرتے ہیں حضرت رسول کریم صلعم نے حضرت انسؓ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

يَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ
عَلٰى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ
يَكُنْ بَرَكَةً عَلَيْكَ
وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِكَ

(ترمذی شریف)

کہ اے میرے بیٹے جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو ان کو سلام کیا کرو یہ سلام تمہارے لئے اور تمہارے گھر والوں کے لئے برکت کا باعث ہوگا۔

اسی طرح جب کوئی مجلس میں آئے تو اس وقت بھی اہل مجلس کو سلام کرنا چاہئیے۔ اسی طرح جب وہاں سے اٹھنے کا ارادہ کرے۔

دعا ہے کہ خداوند کریم ہمیں اسلام کے اس قیمتی حکم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین ثم آمین

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ جو کہ صدر لجنہ اور نائب صدر موصیات بھی ہیں۔ عرصہ سے کئی ایک امراض میں مبتلا ہیں معدہ میں پھوڑا اور زخم بھی ہے کوئی علاج کارگر نہیں ہو رہا۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے (صوفی غلام محمد خاصی صدر جماعت احمدیہ چک $\frac{۲۷۰}{A}$ کا چیلو ضلع تھرپارکر)

۲۔ خاکسار کے والد چوہدری محمد الدین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مہدی محلہ گوجرہ میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں ان کے معدہ کا اپریشن ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب فرمائے۔

(داؤد احمد مہدی محلہ گلی ۲ گوجرہ)

۳۔ میرے دوست محترم ماسٹر عبدالغفور صاحب اعوان قریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہیں کمزوری اور نقاہت بہت ہو گئی ہے احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (مقبول احمد ناصر ایم بی ایل ایل بی اسٹوڈنٹ۔ کراچی)

۴۔ اہلیہ صاحبہ ایم اے رشید گلگتی بخار زکام کھانسی سے بیمار ہیں طبیعت زیادہ خراب ہے ان کی صحت کاملہ کے لئے اور ان کے بچوں کے لئے دعا فرمائی جاوے۔

۵۔ لفٹننٹ جنرل ملک اختر حسین صاحب کے چھوٹے بھائی میجر عبدالمجید ملک صاحب کا لڑکا خالد ملک بیمار ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (عبدالرحمٰن خان ایجنٹ الفضل کوئٹہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے حصہ لینے والے مخلصین

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جن مخلصین نے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد بابرکت کی تعمیل میں مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے چندہ ادا فرمایا ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر مخلصین بھی سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے ارشاد کی تعمیل میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

۱۱ -	جماعت احمدیہ راولپنڈی بذریعہ مکرم جناب عبدالمغنی صاحب	۳۶ ــــ ۰۰
۱۲ -	” منڈی بہاء الدین بذریعہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب	۶ ــــ ۰۰
۱۳ -	محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ شورکوٹ ضلع جھنگ	۱ ــــ ۰۰
۱۴ -	جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ بذریعہ مکرم چوہدری محمد حنیف صاحب	۲۶ ــــ ۵۰
۱۵ -	” جھنگ صدر بذریعہ مکرم میاں محمد بشیر احمد علی صاحب امیر جماعت	۳۰ ــــ ۰۰
۱۶ -	محترمہ بیگم بشیر احمد صاحب اچینی پایاں ضلع پشاور	۵۰ ــــ ۰۰
۱۷ -	محترمہ بشریٰ شاہین صاحبہ بنت مرزا منشاء احمد صاحب شاہدر	۳۰ ــــ ۰۰
۱۸ -	محترمہ کرم نور صاحبہ کوئٹہ بلوچستان	۵ ــــ ۰۰
۱۹ -	لجنہ اماء اللہ چک ۹۷ ج ب ضلع جھنگ	۵۹ ــــ ۰۰
۲۰ -	مکرم ماسٹر غلام رسول صاحب چک ۳۶۳ ای بی ضلع ساہیوال	۶ ــــ ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

(۳)

۸۵ -	مکرم بشیر احمد صاحب گوجرانوالہ	۲ ــــ ۰۰
۸۶ -	” میر اللہ بخش صاحب تسنیم راہوالی	۴ ــــ ۰۰
۸۷ -	محترم جناب چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی	۳۳ ــــ ۰۰
۸۸ -	” غلام احمد صاحب چنگا بنگیال	۸ ــــ ۰۰
۸۹ -	مکرم محترم جناب نوابزادہ محمد امین خان صاحب بنوں	۲۵ ــــ ۰۰
۹۰ -	” ” ” مکرم گل محمد صاحب کیمبلپور	۱۰ ــــ ۰۰
۹۱ -	مکرم محترم جناب محمد رشید صاحب ارشد نوشہرہ چھاؤنی	۱۳ ــــ ۰۰
۹۲ -	” ” ” عبدالرزاق صاحب سیکرٹری مال میرپور	۱ ــــ ۰۰
۹۳ -	” ” ” ناصر احمد صاحب قریشی بذریعہ محترم جناب مولانا نور محمد صاحب نسیم سیفی صاحب	۱۳ ــــ ۰۰
۹۴ -	مکرم محترم جناب دوست محمد صاحب بہاولنگر	۵ ــــ ۰۰
۹۵ -	” سیکرٹری صاحب مال کوئٹہ	۲ ــــ ۰۰
۹۶ -	” محترم جناب پیر محمد صاحب لطیف نگر فادم سندھ	۴ ــــ ۶۲
۹۷ -	” ” ” الطاف احمد صاحب پیراں غائب	۸ ــــ ۰۰

(نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مکرم محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری مال حلقہ نیلا گنبد لاہور نے اپنے حلقہ کے ان احباب کی فہرست بھجوائی ہے جنہوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطایا کی سو فیصدی ادائیگی فرما دی ہے ان مخلصین کے اسماء گرامی درج ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے نوازے آمین۔

نمبر شمار	اسماء گرامی	وعدہ	ادائیگی
۱ -	مکرم محمد یحییٰ صاحب	۵۲۰ ــــ ۰۰	۵۲۰ ــــ ۰۰
۲ -	” اہلیہ صاحبہ محمد یحییٰ	۵۲ ــــ ۰۰	۵۲ ــــ ۰۰
۳ -	” بچگان محمد یحییٰ	۲۶ ــــ ۰۰	۲۶ ــــ ۰۰
۴ -	” رفیق احمد صاحب اسسٹنٹ انجینئر واپڈا	۵۰۰ ــــ ۰۰	۵۰۰ ــــ ۰۰
۵ -	” رفیق احمد صاحب منجانب والد صاحب	۳۰ ــــ ۰۰	۳۰ ــــ ۰۰
۶ -	” رفیق احمد صاحب منجانب والدین	۵۰ ــــ ۰۰	۵۰ ــــ ۰۰
۷ -	” شیخ غلام نبی صاحب	۲۰۰ ــــ ۰۰	۲۰۰ ــــ ۰۰
۸ -	” قریشی عبدالرحمان صاحب	۱۰۰ ــــ ۰۰	۱۰۰ ــــ ۰۰
۹ -	” ملک نصر اللہ خان صاحب	۸۵ ــــ ۰۰	۸۵ ــــ ۰۰
۱۰ -	” اہلیہ صاحبہ ملک نصر اللہ خان صاحب	۱۰ ــــ ۰۰	۱۰ ــــ ۰۰
۱۱ -	” اہلیہ صاحبہ میاں عبدالماجد صاحب	۵۰ ــــ ۰۰	۶۰ ــــ ۰۰
۱۲ -	” امۃ السبوح صاحبہ بنت ”	۵۰ ــــ ۰۰	۵۰ ــــ ۰۰
۱۳ -	کوثر پروین صاحبہ بنت مولا بخش صاحب	۲۰ ــــ ۰۰	۲۰ ــــ ۰۰
۱۴ -	اہلیہ صاحبہ محمد حسین صاحب	۱۰ ــــ ۰۰	۱۰ ــــ ۰۰
۱۵ -	لطیف احمد صاحب آف منصوری	۳۶ ــــ ۰۰	۴۰ ــــ ۰۰
۱۶ -	حکیم الرحمٰن صاحب	۷ ــــ ۰۰	۷ ــــ ۰۰
۱۷ -	سید محمد سعید سلیم صاحب	۱۵ ــــ ۰۰	۱۵ ــــ ۰۰
۱۸ -	چوہدری بشیر الدین صاحب	۵ ــــ ۰۰	۵ ــــ ۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

☆ زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد میں جلسہ

مورخہ ۲۸ ستمبر کو ۱۱ بجے دن جلسہ زیر صدارت محترم محمد صدیق صاحب ہیڈ ماسٹر منعقد ہوا۔ عزیز مبارک احمد صاحب ندیم نے تلاوت قرآن کریم کی۔ عزیز مبارک احمد صاحب عارف نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ اس کے بعد مکرم محمد شفیع خان صاحب آف کراچی نے جو وقف عارضی کے سلسلہ میں یہاں آئے ہوئے تھے تقریر فرمائی۔ اس کے بعد محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی اور طلباء کو نصائح فرمائیں بالآخر جلسہ ۱۲ بجے دعا پر ختم ہوا۔

(تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد براستہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدر آباد)

دعائے مغفرت

میرے والد سید فضل شاہ صاحب ولد سید امیر شاہ صاحب ہوان پنڈ احمد آباد قادیان والے کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر ۷۲ سال مورخہ ۱۴ اکتوبر وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ اپنے قرب میں جگہ دے اور اپنے فضل و کرم سے نوازے۔ آمین۔

(سید منور احمد شاہ کوارٹر ۳ بلاک ۷ سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص)

درخواست ہائے دعا

خاکسار تقریباً ایک ماہ سے شدید کھانسی میں مبتلا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (صوفی نذیر احمد ہائی کورٹ بار)

۲ - نوابزادہ محمد سعید صاحب حیدر آباد کی اہلیہ کئی روز سے بیمار ہیں اور بغرض علاج کراچی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

(قریشی عبدالرحمٰن عفی اللہ ناظم اعلیٰ انصار اللہ علاقائی)

ولادت

میرے بڑے بھائی شیخ ناصر احمد صاحب ظفر کو خدا تعالیٰ نے ۲ اکتوبر ۶۸ء کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع لائلپور کا پوتا اور شیخ ارشاد احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (طاہر احمد ظفر شاہد کلاتھ ہاؤس جھنگ کلاتھ مارکیٹ لائلپور)

فوری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صوبائی گورنر کی تقریر

لاہور ۲۱ اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے وکلا پر زور دیا ہے کہ عوام کو قومی مسائل سے آگاہ کریں اور انہیں ترقیاتی کاموں میں اور زیادہ دلچسپی سے حصہ لینے پر آمادہ کریں تاکہ پاکستان مزید مضبوط اور مستحکم ہو جائے ہماری بقا کا راز استحکام اور ترقی میں مضمر ہے۔ وکلا اس امر کی کوشش کریں کہ پاکستان نے اپنے لئے جو راستہ اختیار کیا ہے کوئی چیز اسے اس سے ہٹا نہ سکے۔ انہوں نے اس امر پر مسرت ظاہر کی کہ ملک کی اکثریت موجودہ حکومت کو اس کی خوبیوں کی بنا پر اچھا سمجھتی ہے اور محض منفی طور پر حکومت پر نکتہ چینی نہیں کرتی جبکہ بعض لوگوں نے دستور بنا رکھا ہے۔

گورنر موسیٰ کل رات یہاں لائنز سرکل کے عشائیہ میں تقریر کر رہے تھے۔

پاکستانی ہاکی ٹیم یقینی طور پر فائنل میچ کھیلے گی

میکسیکو ۲۱ اکتوبر۔ پاکستان نے کل ملائیشیا کو ایک گول کے مقابلے میں دو گول سے ہرا دیا۔ اور اپنی کامیابیوں میں ایک اور کامیابی کا اضافہ کر لیا۔ اور اس طرح گروپ میں قطعی اول پوزیشن حاصل کر لی ہے ہاکی کے حلقے یہ خیال کر رہے ہیں کہ ٹوکیو اولمپک میں سلور میڈل حاصل کرنے والی پاکستانی ہاکی ٹیم اگلے ہفتے لازمی طور پر فائنل کھیلے گی۔ اس وقت تک پاکستان نے پانچ مقابلوں میں حصہ لیا ہے۔ اور دس پوائنٹ حاصل کئے ہیں

برطانوی ٹیم نے اس سے قبل ٹورنامنٹ کے پہلے روز ارجنٹائن کی ٹیم کو ایک کے مقابلے دو گول سے ہرا کر شاندار کامیابی حاصل کی تھی۔ لیکن وہ پاکستان کے مقابلے نہ کھیل سکی۔

اسرائیل کے ۱۲۹۵ فوجی ہلاک

عمان ۲۱ اکتوبر۔ فلسطین کے جانباز آزادی نے اعلان کیا ہے کہ اس کے رضاکاروں نے چھ ماہ کے دوران مقبوضہ عرب علاقوں میں ۱۲۹۵ اسرائیلی سپاہیوں کو ہلاک اور زخمی کیا اور ۱۴۳ فوجی گاڑیوں ۵ ... اور دوسرے فوجی سامان کو تباہ کر دیا۔ حریت پسندوں نے بجلی گھر

پمپنگ اسٹیشن اور دوسری عمارات تباہ کیں۔ وہ اس کے علاوہ ہیں یہ تباہی ۱۱۶ حملوں کے دوران ہوئی۔

عربوں اور اسرائیل کے درمیان بالواسطہ بات چیت

نیویارک ۲۱ اکتوبر۔ مشرق وسطیٰ کا تنازعہ طے کرنے کے لئے نیویارک میں عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان بالواسطہ بات چیت شروع ہو گئی ہے یہ بات چیت مشرق وسطیٰ میں اقوام متحدہ کے ایلچی ڈاکٹر گنر جارنگ کی وساطت سے ہو رہی ہے اردن اور اسرائیل دونوں نے بالواسطہ بات چیت کے آغاز کی تصدیق کی ہے اور ان اطلاعات کو غلط قرار دیا ہے کہ عربوں نے براہ راست مذاکرات کے لئے اسرائیل کا مطالبہ تسلیم کر لیا ہے۔

اسرائیلی فوج کے تین سپاہی زخمی ہو گئے

تل ابیب ۲۱ اکتوبر۔ اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ ایک اسرائیلی فوجی گشتی دستہ کے تین افراد مقبوضہ عرب شہر کی سڑک پر بارودی سرنگ پھٹ جانے سے زخمی ہو گئے۔ اس کے علاوہ بحیرہ گلیلی کی بستی کفار روپن میں بھی ایک واردات کی اطلاع ملی ہے۔ وہاں دس گولے گرے لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

ڈیرہ غازیخان میں یورینیم نکالنے کے لئے کھدائی شروع ہو گئی

کراچی ۲۱ اکتوبر۔ پاکستان اٹامک توانائی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی نے بتایا ہے کہ کاکسز بازار کے ساحلی علاقوں میں زرکونیم اور ٹائٹینیم دھاتوں کے جو عظیم ذخائر دریافت ہوئے ہیں ان کی بدولت پاکستان میں ایٹمی توانائی کے پروگرام کو زبردست ترقی حاصل ہو گی انہوں نے آج یہاں ایک انٹرویو میں بتایا کہ دھاتیں بہت کمیاب ہیں۔ اور ایٹمی توانائی میں زبردست اہمیت کی حامل ہیں۔ پاکستان میں ان دھاتوں کی دریافت ایک غیر معمولی واقعہ ہے جس سے ملک کی اقتصادی، سائنسی ترقی پر نہایت دور رس اثرات پڑیں گے۔

ڈاکٹر عثمانی نے بتایا کہ ڈیرہ غازیخان میں یورینیم کے ذخائر کے بارے میں بتایا کہ ایٹمی توانائی کمیشن کے ماہرین ان ذخائر کا اندازہ کرنے کے لئے سرگرمی سے کھدائی کر رہے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی سالانہ تقریب

مورخہ ۲۰ تبوک ۱۳۴۷ ہش بعد نماز مغرب مسجد گولبازار ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تقسیم انعامات و علم انعامی کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو دعوت دی گئی۔

تلاوت عہد اور نظم کے بعد محترم جناب مہتمم صاحب مقامی مکرم سردار مقبول احمد صاحب ذبیح نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طرف سے اس تقریب کے موقع پر خدام کے نام اہم پیغام پڑھ کر سنایا اور بعد ازاں حضرت سیدہ موصوفہ کے ارشاد پر ان کی ایک نظم بطور پیغام مکرم محمد احمد صاحب انور ایم اے نے خوش الحانی سے سنائی۔ ازاں بعد مکرم مہاشہ محمد معظم صاحب اکبر معتمد مقامی نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ پھر حضرت صاحبزادہ صاحب نے کارگزاری کی بنا پر اول آنے والی مجلس (گولبازار) کے زعیم مکرم محمود احمد صاحب کو علم انعامی عطا کیا۔ اور دیگر علمی و ورزشی مقابلہ جات کے انعامات تقسیم فرمائے۔ نیز عمدہ کارگزاری پر ناظمین و زعماء کرام میں اسناد بھی تقسیم کیں اور پھر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے نہایت احسن طور پر دلنشین انداز بیان میں فرمایا کہ نصائح تو بے شمار ہوتی رہتی ہیں مگر اصل چیز ان پر عمل کی طرف توجہ ہے خصوصاً ربوہ کے خدام پر نمونہ کے لحاظ سے بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے آپ نے خاص طور پر عمدہ نصیحت کے رنگ میں فرمایا

خدام کو بازار میں چلتے ہوئے بھی پُر وقار اور سنجیدہ ہونا چاہیئے۔

حدیث کے مطابق راستہ سے تکلیف دہ چیزیں ہٹانی چاہئیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ پر ہر گھر اور اس کے ماحول کی صفائی رکھنی چاہیئے۔

پھر اہم ترین بات یہ ہے کہ خدام کو حضور قلب سے اچھی طرح سے سنوار کر نماز ادا کرنی چاہیئے۔ اور یقین رکھنا چاہیئے کہ ان لوگوں کے نمازیں پڑھنے سے خدا کی بادشاہت میں ایک ذرہ بھی اضافہ نہیں ہوتا نہ ہی ان لوگوں کے ترک عبادت سے خدا کی بادشاہت میں کچھ کمی واقع ہوتی ہے۔ پس انسان کو اس یقین کے ساتھ نماز کو سنوار کر ادا کرنا چاہیئے کہ اس کا فائدہ سراسر اس کی اپنی ذات کو پہنچے گا۔ ورنہ مرغ کے ٹھونگوں کی طرح کی ٹھک ٹھک تو ہرگز مقبول نہیں۔

آخر میں محترم مہتمم صاحب مقامی کے مختصر خطاب پر حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے دعا کے ساتھ اجلاس کو برخاست کیا۔

(نامہ نگار مجلس مقامی)

امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوائیے

اس لئے کہ

حضرت المصلح الموعود کی جاری کردہ تحریک ہے۔

اس لئے کہ

امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے

اس لئے کہ

یہ ایک الہامی تحریک ہے

اس لئے کہ

امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی

(افسر امانت تحریک جدید)

مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اختتامی اجلاس میں اطفالِ احمدیت کو محبت بھرے خطاب سے نوازا

ربوہ ۲۱ راخاء ۔ مطابق ۲۱ اکتوبر ۔ کل مورخہ ۲۰ راخاء کو مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع تین دن جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا ۔ اطفال کا اجتماع خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ ہی مورخہ ۱۸ راخاء سے شروع ہوا تھا جس میں ۶۲ مجالس کے تقریباً ۱۷۰۰ اطفال نے بڑے جوش و خروش اور ذوق و شوق سے شرکت کی ۔ جب کہ گزشتہ سال شامل ہونے والوں کی تعداد ۱۲۶۳ تھی ۔ یہ اجتماع ایوان محمود کے وسیع لان میں زیر انتظام محترم رفیق احمد صاحب ثاقب مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوا ۔

افتتاحی اجلاس صبح دس بجے سے شروع ہوا ۔ جس سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا ۔

اجتماع کے ایام میں اطفال نے مختلف دلچسپ علمی اور ورزشی مقابلوں میں حصہ لیا نیز بزرگان سلسلہ کی بیش قیمت نصائح سے بھی مستفید ہونے کا موقع ملا ۔

اجتماع کے دوران محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم ، محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب محترم شیخ خورشید احمد صاحب نائب ایڈیٹر الفضل نے بھی بچوں سے خطاب فرمایا ۔ نیز وقتاً فوقتاً مہتمم صاحب اطفال مرکزیہ نے بھی اطفال کو متعدد قیمتی ہدایات سے نوازا ۔

اسی طرح بچوں کو بیرونی مشنوں کی تصاویر دکھانے کا پروگرام بھی منعقد ہوا اور غیر ملکی طلبائے جامعہ احمدیہ نے بھی اطفال کو اپنی اپنی زبانوں میں خطاب کیا

اجتماع کے آخری روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اطفالِ احمدیت سے نصف گھنٹہ سے زائد وقت تک خطاب فرمایا حضور کی تشریف آوری پر حضور کی خدمت میں اطفال کے ایک چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا بعد ازاں حضور سٹیج پر تشریف لائے ۔ بچوں نے نہایت محبت اور شوق سے حضور کا استقبال کیا ۔ اور زیارت سے مشرف ہوئے ۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور نے بچوں سے فرمایا کہ محبت پدری کا جذبہ مجھے کھینچ کے یہاں آپ سے ملنے کے لئے لے آیا ہے اور میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپ کو اسلام اور احمدیت کی سچی تصویر بنی دیکھوں ۔ پس صفائی کو اپنا شعار بناؤ ۔ اخلاق فاضلہ کو اپنے اندر پیدا کرو ، تا تم خدا کے سچے جاں نثار ثابت ہو ۔ حضور کے تشریف لے جانے کے بعد انعامات محترم صاحبزادہ مرزا مسعود احمد صاحب نے بچوں میں تقسیم فرمائے اور آپ نے بھی بچوں کو بہت سی قیمتی نصائح کیں ۔

بعد دعا اجتماع برخاست ہوا ۔

(محمد اسلم قریشی منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال)

ماہنامہ انصار اللہ اور حضرت قمر الانبیاء کی گرانقدر رائے

" یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں ۔

پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں ۔ اور اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں ۔ "

(اسسٹنٹ مینجر ماہنامہ انصار اللہ ۔ ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع پر مہمانوں کی رہائش کا انتظام

مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ۲۵ ۔ ۲۶ ۔ ۲۷ ماہ حال کو انشاء اللہ ربوہ میں منعقد ہو گا احباب کی خواہش پر مہمانوں کی سہولت کے پیش نظر ایسے اراکین جو مجلس کے پروگراموں کے بعد اپنے احباب یا عزیزوں کے پاس ٹھہرنا چاہیں انہیں اس بات کی اجازت ہو گی ۔ البتہ ان سے یہ توقع ہے کہ وہ تمام پروگراموں میں پورے طور پر شامل ہوں گے ۔

اراکین کی اجتماعی رہائش کے لئے یہ انتظام ہو گا ۔

ہال انصار اللہ

(۱) مشرقی پاکستان	(۲) کراچی	(۳) کوئٹہ و قلات ڈویژن
(۴) حیدر آباد ڈویژن	(۵) خیر پور ڈویژن	(۶) پشاور ڈویژن
(۷) ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن	(۸) راولپنڈی شہر	(۹) راولپنڈی ضلع

(۲) مہمان خانہ (دار الضیافت)

بقیہ تمام اراکین جن کا اوپر ذکر نہیں ہے ۔ مہمان خانہ میں قیام فرمائیں گے ۔ (کمرہ وار تقسیم کر دی گئی ہے)

(منتظم رہائش سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ کے اجتماع میں کھیلوں کا پروگرام

انصار اللہ کے اجتماع میں کھیلوں کا پروگرام درج ذیل ہے :۔ (۱) اجتماع میں والی بال ۔ رسہ کشی دوڑ ۔ کلائی پکڑنے کے مقابلے ہوں گے (۲) چار ٹیمیں ہوں گی ان کی تقسیم حسب ذیل ہو گی ۔

(الف) ربوہ ۔ ضلع جھنگ ۔ سرگودھا ، میانوالی ، منتظم ٹیم مولوی نور الحق صاحب (ب) کراچی ، سابق سندھ بلوچستان ۔ بہاولپور کوئٹہ منتظم ٹیم چوہدری احمد مختار صاحب (ج) لاہور ۔ ملتان ۔ منٹگمری ۔ لائل پور ۔ گوجرانوالہ سیالکوٹ منتظم ٹیم خواجہ محمد امین صاحب اٹک ، کیمبل پور (د) راولپنڈی گجرات جہلم سابق سرحد منتظم ٹیم چوہدری احمد جان صاحب

(منتظم ورزشی مقابلے اجتماع انصار اللہ مرکزیہ)

مرکزی حکومت نے تمام بڑے شہروں میں راشن ڈپوؤں کے ذریعے چینی کی فروخت کے احکام جاری کر دیئے

مغربی پاکستان میں جلد چینی کی راشن بندی کر دی جائے گی ۔

لاہور ۲۲ اکتوبر ۔ مرکزی حکومت نے مغربی پاکستان کے محکمہ خوراک کو ہدایت کی ہے کہ صوبہ کے تمام بڑے شہروں میں راشن ڈپوؤں کے ذریعے عوام کو چینی فراہم کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں ۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت کسی بھی وقت صوبے بھر میں چینی کی راشن بندی کا حکم جاری کر دے گی تاکہ عوام کو مناسب نرخوں پر اور ضرورت کے مطابق چینی مہیا ہو سکے ۔ مرکزی وزارت خوراک نے صوبائی محکمہ خوراک کو راشن ڈپوؤں کے ذریعے بڑے شہروں میں چینی فراہم کرنے کی ہدایت ان اطلاعات کی وجہ سے کی ہے کہ چینی کی تقسیم اور اس کی صورت حال معمول پر نہیں آ سکی ۔ صوبائی محکمہ خوراک نے تمام اضلاع کے فوڈ کنٹرولروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ راشن ڈپوؤں کے ذریعے چینی تقسیم کرنے کے لئے تیار ہو جائیں اور یہ بھی بتائیں کہ انہیں کتنی مقدار میں چینی درکار ہو گی ۔ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے کہ اگر مرکزی حکومت صوبہ بھر میں چینی کی راشن بندی کا فیصلہ کرے تو لوگوں کو فوری طور پر راشن ڈپوؤں سے چینی مل سکے

لاہور میں کل ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کا ایک اجلاس ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ مسٹر ایم آر عثمانی کی صدارت میں منعقد ہوا ۔ اجلاس میں راشن ڈپوؤں کے ذریعے چینی کی تقسیم کے انتظامات اور چینی کے ڈیلروں اور پرچون فروشوں کے سٹاک کی پڑتال کرنے کے طریقوں پر غور کیا گیا ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷